سورۃ بنی اسرآئیل کی آیت 58۔ کا عالیشان عرفان، مطلب اور مفہوم

Surah Bani-Israel Chapter 17: Verse 58

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ
كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿58﴾

احمد علی [17:58]	ابوالاعلی مودودی [17:58]	احمد رضا خان [17:58]
اور ایسی کوئی بستی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔	اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں یہ نوشتہ الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔	اور کوئی بستی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے روزِ قیامت سے پہلے نیست کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے،

اللہ تعالے نے اپنی پاک وحیء سے میرے دِل پر یہ عرفان نازل فرمایا تھا۔ کہ قرآنِ مجید کی اِس آیت میں۔ روئے زمین کے ہر ایک ملک، علاقے، قوم اور مذھب میں۔ نزولِ قرآن کے وقت سے لیکر۔ یومِ قیامت سے چند دِن پہلے تک۔ رسولوں کے مبعوث ہوتے رہنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

یہ اعلان ایسے متّقی لوگوں کو **صاف دِکھائی دیتا ہے**۔ جو۔ قرآنِ مجید کو اور اُس کی تمام آیات کو۔ اللہ تعالے کا غلطیوں سے پاک کلام مانتے ہیں۔ اللہ تعالے کی قرآنی آیات پر حتی الوسع تدبر کرتے ہیں۔ اور اُن آیات میں بتلائے ہوئے حقائق (فرمانوں) کو۔ **ترمیم یا تبدیلی کئے بغیر ہی**۔ بالکل درست مانتے ہیں۔

مگر۔ اللہ تعالے کی ظاہری آیات (جو زمین و آسمان میں ہیں)۔ کو دیکھنے کے باوجود جھٹلانے ولے۔ قرآنی آیات کو نظر انداز کرنے والے۔ اور قرآنی آیات کے ترجموں، تفسیروں یا تشریح میں۔ دانستہ تحریف، ترمیم اور ردّوبدل کرنیوالے۔ مذھبی راھنماؤں اور علماء کو۔ رسولوں کے مبعوث ہوتے رہنے کا یہ اعلان نظر نہیں آتا۔..... کیونکہ۔ اللہ تعالے کی عملی، فعلی اور ظاہری آیات کو جُھٹلانے۔ اور اللہ تعالے ہی کی قرآنی آیات کے مفہوم (معانی) میں دانستہ۔ تحریف کرنے کیوجہ سے۔ اُن علماء کے دِلوں پر مہر ہے۔ اور اُن کی آنکھوں پر ایسا پردہ ہے۔ کہ اُن کو یہ اعلان نظر نہیں آتا۔

قیامت سے پہلے پہلے بستیوں کی ھلاکت کے متعلق اِس آیت کو۔ مندرجہ ذیل۔ دو (2) قرآنی آیات کی روشنی (نورِ ہدایت) کیساتھ دیکھیں!

میرے پیارے قومی بھائیو، بہنو، بچو اور ساتھیو! ۔اِس وقت (زمانے میں) بھی۔ دُنیا میں ہزاروں کی تعداد میں بستیاں.. **قَرْيَةٍ**.. موجود ہیں۔اللہ تعالے نے فرمایا ہے.. **وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ**.. کہ اللہ تعالے قیامت سے پہلے پہلے۔ **ہر ایک بستی کو** یا تو ھلاک کریں گے۔ یا۔ اُن پر شدید عذاب نازل کر دیں گے۔ اللہ تعالے کی یہ آیت بالکل سچ ہے۔ مگر مندرجہ ذیل دونوں آیات بھی بستیوں کی ھلاکت کے ہی متعلق ہیں۔ اور یہ قرآنی آیات بھی یقیناً۔ سچی ہیں۔ اور قرآنِ مجید میں کوئی تضاد بھی نہیں ہے۔...... ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-Sho'araa Chapter 26: Verse 208

وَ مَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿208﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [26:208]	محمد حسین نجفی [26:208]
اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے ڈرانے والے (بھیجے جاچکے) تھے۔	(دیکھو) ہم نے کبھی کسی بستی کو اس کے بغیر ہلاک نہیں کیا کہ اُس کے لیے خبردار کرنے والے حق نصیحت ادا کرنے کو موجود تھے۔	اور ہم نے کبھی کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا جب تک اس کے پاس عذاب الٰہی سے ڈرانے والے نہ آچکے ہوں۔
جالندہری [26:208]	**طاہر القادری [26:208]**	**محمد جوناگڑھی [26:208]**
اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔	اور ہم نے سوائے ان (بستیوں) کے جن کے لئے ڈرانے والے (آچکے) تھے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا،	ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا ہے مگر اسی حال میں کہ اس کے لیے ڈرانے والے تھے۔

Surah Al-Qasas Chapter 28 : Verse 59

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ
وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿59﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [28:59]	محمد حسین نجفی [28:59]
اور تیرا ربّ بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا۔ یہاں تک کہ ان (بستیوں) کی ماں میں رسول مبعوث کر چکا ہوتا ہے جو اُن پر ہماری آیات پڑھتا ہے اور ہم اس کے سوا بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے کہ ان کے بسنے والے ظالم ہو چکے ہوں۔	اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکز میں ایک رسُول نہ بھیج دیتا جو ان کو ہماری آیات سُناتا۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے رہنے والے ظالم نہ ہو جاتے۔	اور آپ کا پروردگار بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے جب تک ان کے مرکزی مقام میں کوئی رسول نہ بھیج دے۔ جو ہماری آیتوں کی تلاوت کرے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں جب تک ان کے باشندے ظالم نہ ہوں۔

چنانچہ۔اب بستیوں کی ھلاکت کے متعلق۔ہمارے اللہ تعالے کے۔مندرجہ ذیل تین مختلف فرمان (بیان یا اعلان)۔ہمارے سامنے موجود ہیں۔ہم یقین رکھتے ہیں کہ۔اِن تینوں فرمانوں میں قطعاً۔کوئی تضاد بھی نہیں ہے۔اور بستیوں کی ھلاکت کے متعلق۔یہ تینوں فرمانِ الٰہی بالکل برحق ہیں۔

(1)۔ اللہ تعالے نے۔ قیامت سے پہلے پہلے۔ہر ایک موجود بستی کو ھلاک کر دینا ہے۔یا پھر۔سخت عذاب دینا ہے۔
(2)۔ اللہ تعالے نے کبھی کوئی بستی ھلاک نہیں کی۔جبتک کہ۔اُس بستی کے رہنے والوں کو۔خبردار نہیں کیا گیا۔
(3)۔ تمہارا ربّ (اللہ)۔بستیوں کو ھلاک نہیں کرتا۔جبتک ۔اُن کی مرکزی بستی میں کسی رسول کو مبعوث نہ کرے۔

ہم نے اپنے اللہ تعالے کے اِن تینوں فرمانوں کو سچّا (برحق) مان لیا ہے کہ۔ ہمارا ربّ بستیوں کو ھلاک نہیں کرتا۔جب تک اُن بستیوں کی مرکزی بستی یا شہر میں کسی رسول کو مبعوث نہ کرے۔..اور یہ بھی مان لیا ہے..کہ اِس وقت (آجکل) پوری دُنیا میں۔جو بھی بستیاں موجود ہیں۔اِن میں سے ہر ایک بستی کو قیامت سے پہلے پہلے۔اللہ تعالے نے۔یا تو ھلاک کرنا ہے۔یا۔اُس بستی پر شدید عذاب نازل کرنا ہے۔...اور کوئی ایک بھی بستی ھلاک نہیں کی جاسکتی۔جبتک کہ۔وہاں کے رہنے والوں کو۔خبردار نہ کرلیا جائے۔چنانچہ۔ہر مرتبہ ھلاک کی جانیوالی بستیوں۔کی مرکزی بستی یا نزدیکی شہر میں۔کم از کم۔ایک رسول مبعوث کرنا لازمی ہے۔...اور پوری دُنیا میں موجود۔ہزاروں بستیوں کو ھلاک کرنے کیلئے۔آج کے بعد۔اور قیامت سے پہلے پہلے۔پوری دُنیا میں تو۔کئی ہزار رسولوں کو مبعوث کرنا پڑے گا۔ ... اگر اللہ تعالے بعض بستیوں کو ھلاک کرنیکی بجائے۔شدید عذاب دینا چاہیں۔تو پھر۔کسی بستی یا کسی قوم پر۔عذاب بھیجنے سے پہلے بھی۔وہاں پر کسی رسول کو مبعوث کرنا۔بہر حال لازمی ہے۔ ... دیکھیں!

Surah Bani-Israel Chapter 17: Verse 15

مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿15﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [17:15]	طاہر القادری [17:15]
جو ہدایت پا جائے وہ خود اپنی جان ہی کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو تو وہ اسی کے مفاد کے خلاف گمراہ ہوتا ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ کوئی رسول بھیج دیں (اور حجت تمام کر دیں)۔	جو کوئی راہِ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، اور جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لیے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔	جو کوئی راہِ ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے فائدہ کے لئے ہدایت پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم ہرگز عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم (اس قوم میں) کسی رسول کو بھیج لیں۔

چونکہ۔ہم قرآنِ مجید کی اِن چاروں آیات کو فرمانِ الٰہی مانتے ہیں۔اور یقین رکھتے ہیں کہ اِن میں سے ہر ایک آیت۔آج بھی بالکل سچی ہے۔......لہذا۔ چونکہ متعلقہ بستیوں میں کسی رسول کو مبعوث کئے بغیر۔اللہ تعالے اُن بستیوں کو قطعاً ھلاک نہیں کر سکتے۔... وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ....اور۔ اُن بستیوں۔ یا اُن بستیوں کے رہنے والوں پر۔عذاب بھی نہیں بھیج سکتے۔کیونکہ... وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ...۔چنانچہ۔سورۃ بنی اسرائیل کی آیت (58)۔میں جو یہ اعلان فرمایا ہے۔ کہ۔...کوئی بستی ایسی نہیں ہے۔جِسے ہم قیامت کے دن سے پہلے **ہلاک نہ کردیں**۔یا اُس پر سخت **عذاب نہ بھیجیں**..اور بستیوں کو ھلاک کرنے۔یا۔عذاب دینے سے پہلے۔اُن بستیوں میں رسول مبعوث کرنے کا۔جو اعلان کیا ہوا ہے۔ دراصل۔رسول مبعوث کرتے رہنے کا ہی اعلان ہے۔

Surah Bani-Israel Chapter 17: Verse 58

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

اور کوئی بستی ایسی نہیں ہے۔جِسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کردیں۔یا اُس پر سخت عذاب نہ بھیجیں۔یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

ہر ایک بستی کو۔قیامت سے پہلے۔یا تو ھلاک کرنا ہے۔یا۔سخت عذاب دینا ہے۔اور۔**اِن دونوں صورتوں میں۔وہاں پر۔پہلے رسول مبعوث کرنے کی۔لازمی شرط** بھی بیان فرمائی ہوئی ہے۔اگر۔اِن تینوں قرآنی آیات کو سچی مان کر۔تدبر فرمائیں۔تو صاف دِکھائی دیتا ہے۔کہ دراصل۔ اِس آیت میں۔ **ہر ایک قوم**،ہر **ملک**،ہر **مذھب** اور ہر **علاقے۔میں۔قیامت تک۔اللہ تعالے کے رسولوں کے۔مبعوث** ہوتے رہنے کا اعلان ہے۔

قیامت سے پہلے اگر ہر بستی پر ھلاکت یا عذاب نہ آیا۔تو۔سورۃ بنی اسرآئیل کی یہ آیت (17:58)۔(نعوذ باللہ)۔باطل (غلط) ہو جائے گی۔اور اگر ہر ایک بستی پر۔ھلاکت یا عذاب تو آیا۔مگر اُس سے پہلے۔وہاں کوئی رسول مبعوث نہ ہوا۔**تو پھر۔سورۃ القصص کی آیت (28:59)**..۔(نعوذ باللہ)۔باطل (غلط) ہو جائے گی۔یا۔سورۃ بنی اسرآئیل کی آیت (17:15)۔بھی (نعوذ باللہ)۔باطل ہو جائے گی۔....**رسول لازماً مبعوث ہونے ہیں**۔

والسلام ....آپکا قومی بھائی......... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)۔

آج ....مؤرخہ.... 19 مئی.....سن عیسوی...... 2018.....ہے۔